21654 ـ { الذین ینقضون عهدالله } میں عهدكون سا ہے؟

سوال

اللہ تعالی کے اس فرمان الذین ینقضون عهدالله میں کون سا عهد مراد ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ابوبکربن العربی کا قول ہے :

عهد کی دو قسمیں ہیں : ان میں سے ایک میں تو کفارہ ہے ، اور دوسرے میں کفارہ نہیں ۔

وہ عهد جس میں کفارہ ہے اس سے وہ قسم مراد ہے جوکسی کام کے کرنے کا کسی کام سے رکنے پر اٹھائ جائے ۔

اوردوسرا عهد وہ معاهدہ ہے جو شرعی طورپرجائزہواور دوفریق اس پرمتفق ہوجائیں ، یاتووہ خصوصی طورپران دونوں اوریاپھر عمومی لحاظ سے مخلوق پرحکم میں لازمی ہو ۔

تو یہ معاهدہ توڑنا جائزنہیں اور نہ ہی ختم کیا جاسکتا ہے ، اور نہ ہی اس میں کفارہ ہے ، اس کوتوڑنے والا غدار قرار دیا جائے گا اور غداروں کے زمرہ میں اٹھایا اور اس کی غداری کے حساب سے اس کے لیے غداری کا جھنڈالگایا اور یہ کہا جائے گا کہ یہ فلاں کی غداری ہے ۔

اور مالک رحمہ اللہ کا قول ہے کہ العهد سے مراد یمین یعنی قسم ہے ، جس کا عقدکی بناپر توڑنا جائزنہیں ، اور اللہ تعالی کے اس فرمان میں بھی یہی مراد ہے :

اورتم قسموں کوان کے پختہ کرنے کے بعد نہ توڑو حالانکہ تم نے اپنےآپ پر اللہ تعالی کو کفیل بنایا ہے

اور یہ ایسی چیز ہے جس میں کسی قسم کا کوئ اختلاف نہیں ۔ .